B.A Part II Urdu. Hon Paper 4rth
Dr. L.K.V.D. College Tajpur.
Deptt of Urdu.
Dr. Shahnaj Ara,

سرسید احمد خاں اور تحریک علی گڑھ کی ادبی خدمات

ادبی خدمات

سرسید اردو کے عمدہ انشاء پرداز۔ ادیبوں اور شاعروں پر گہرے اثرات۔ ادب میں سچائی اور مقصدیت پسندی کو فروغ دینے کا سبب

معاشرتی اور معاشی خدمات: مسلمانوں کی معاشی اور معاشرتی ترقی کیلئے متعدد کامیاب اقدامات۔ مسلمانوں اور انگریزوں میں تعلقات بہتر بنانے کی کوششوں کے اثرات۔

سیاسی خدمات مسلمانوں کو عملی سیاست سے دور رہنے اور تعلیم پر توجہ دینے کا مشورہ۔ ہندو مسلم تعاون کیلئے کوشش۔ تعلیمی اداروں میں ہندو طلباء کو داخلہ اور دو بنیادی تنازعے سے سوچ میں تبدیلی۔ دو قومی نظریہ کی بنیاد پر سیاسی مسائل کے حل کی تلاش (دو قومی) دو قومی نظریہ کی اصلاح کے قائل مسلمانوں کی جداگانہ قومیت کو عقلی دلائل سے ثابت کرنا سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کی نمائندگی کے لئے کامیاب مساعی۔ سرسید کی عمومی سیاست کا اصول مسلمانوں کو کانگریس میں شمولیت سے باز رکھنے کا دور اندیشانہ مشورہ۔ مسلمانوں کے ایک عظیم محسن رہنما۔

یہ تحریک مسلمان قوم کے محسن اور اردو ادب کے مسیحا سرسید کی مسلسل کوشش اور بے مثال قربانی سے وجود میں آئی۔ اس تحریک نے ایک

Scanned with CamScanner

شکست خوردہ قوم کو تباہی کے گڑھوں سے نکالا اور اس زمانے کے ایک

اہم ضرورت کا جواب تھی یہ وہ زمانہ تھا جب ہندوستان برباد ہو چکے تھے۔ دراصل
بربادی کا آغاز تو مغل سلطنت کا شیرازہ بکھرنے کے ساتھ ہو گیا تھا لیکن 1857 کی
ناکام بغاوت نے اس تباہی کو انتہائی درجے تک پہنچا دیا۔ سرسید کی ایک
تحریر اس سلسلے میں ملاحظہ ہو۔

"کوئی آفت ایسی نہ تھی جو اس زمانے میں ہوئی ہو اور یہ نہ
کہا گیا ہو کہ مسلمانوں نے کی۔ کوئی بلا آسمان سے نہیں چلی جس نے زمین پر پہنچنے سے پہلے مسلمان
کا گھر نہ ڈھونڈا ہو۔ جو کتابیں اس ہنگامے کی بابت تصنیف ہوئیں ان میں یہی کہا گیا
کہ ہندوستان میں مفسد اور بدذات کوئی تھا مگر مسلمان! مسلمان! مسلمان کی کم بختوں
والا دو وحشت اس زمانے میں نہیں آئی جس کی نسبت یہ نہ کہا گیا ہو کہ اس کا بیج مسلمانوں نے بویا
اور کوئی آتشیں بگولہ نہیں اٹھا جو یہ نہ کہا گیا ہو کہ مسلمانوں نے اٹھایا تھا"

نتیجہ یہ کہ ان گنت مسلمان گھرانے برباد ہو گئے۔ ہزاروں کی
جاگیریں ضبط ہو گئیں۔ بے شمار لوگوں کو پھانسی ملی اور ہزاروں ملازمتیں گئیں
سرسید نے اس بربادی کو بہت قریب سے دیکھا تھا۔ اور ان کا دل تڑپ اٹھتا تھا مگر
انہیں بچانے کی کوئی تدبیر نہ سوجھتی تھی۔ اسی مایوسی میں ترکِ وطن کا ارادہ کیا
مگر دل میں درد تھا۔ غیرت نے گوارہ نہ کیا خود ان کے الفاظ " ایک مدت اسی غم
میں رہا سوچتا رہا کہ کیا کیا جائے

بقیہ اگلے کلاس میں

Shehnaz Ara